سے اپنے دورِ خلافت کی قحط سالی میں کہلوایا تھا کہ "پروردگار عمر کے گناہوں کی سزا عام مسلمانوں کو نہ دیجئے۔" اور جس حس کے ماتحت خود نبی رحمت ﷺ کے بارے میں آتا ہے کہ ذرا آسمان کا رنگ بدلتا ہوا دیکھتے تو خوفِ عذاب سے لرزاں ہو جاتے، حالانکہ آپ کی ذاتِ مبارک وہ تھی کہ زمانۂ قیامِ مکہ میں اسے کفارِ مکہ کے لئے بھی عذاب سے عافیت کا ضامن بتاتے ہوئے قرآن میں فرمایا گیا تھا "ما كان الله ليُعذّبهم وَانتَ فيهم۔۔۔"

اللہ جانے صحیح یا غلط، میں تو اس معاملہ اور اس جیسے معاملات، مثلاً سونامی، کو "لقد خلقنا الانسان في كبد" کے مظاہر میں گمان کر رہا ہوں۔ اور یہ خیال آج نہیں، بلکہ سونامی ہی کے موقع پر پیدا ہوا تھا کہ اللہ نے اس زمین و آسمان کی بناوٹ ہی اس طور پر کی ہے کہ کچھ نہ کچھ ہوتا ہی رہنا ہے۔ عذاب سمجھنا ضروری نہیں۔ اور اب اس زلزلہ کے حوالہ سے زمین کے اندر پائے جانیوالے خاص زلزلہ والے زونوں کا جو بیان آ رہا ہے۔ اس سے مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ شاید میں ٹھیک ہی سوچ رہا ہوں۔ واللہ اعلم۔

یہ معروضہ اگر علمی اعتبار سے لائقِ توجہ نظر آئے تو اگر چاہیں تو الحق کے ذریعہ دیگر اہلِ علم تک بھی پہنچایا جا سکتا ہے۔

والسلام مع الاکرام

نیازمند عتیق سنبھلی

محترم ایڈیٹر صاحب! السلام علیکم! اکتوبر کا شمارہ موصول ہوا ماشاءاللہ رسالہ کا معیار خوب ترقی کر رہا ہے۔ الحق کے چالیس سال مکمل ہونے پر میری جانب سے آپ حضرات مبارکباد قبول کیجئے۔ اللہ تعالیٰ اس شمع حق کو تا قیامت روشن رکھے۔ امین۔ حالیہ زلزلے پر آپ حضرات نے بہت اچھے انداز سے روشنی ڈالی ہے اور زلزلے کے اصل سبب و علل کی طرف اپنی مضامین میں اشارہ کیا ہے' آپ کا اداریہ بھی خوب جاندار اور پُر مغز تھا اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کا مضمون تو ہر لحاظ سے جامع اور تاریخی تھا۔ مجھ ناچیز کی بھی یہی رائے ہے کہ یہ زلزلہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا واضح اظہار تھا ہم سب جو اس آفت و عذاب سے زندہ بچ گئے ہیں' اپنے اعمال اور اپنے کردار کی اصلاح کرنی چاہیے۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ زلزلہ زمینی حرارت کا نتیجہ ہے تو پھر قومِ عاد' قوم ثمود' قوم نوحؑ اور دیگر اقوام ملل پر جو مصیبتیں اور عذاب آئے تو وہ بھی نعوذ باللہ زمین و آسمان کے معمول کے مطابق حرکات و سکنات کا نتیجہ تھا؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بار بار ہمیں ان واقعات سے ڈرا رہا ہے اور ان برے اعمال اور عقائد سے دور رہنے کی تلقین کر رہا ہے جن کی پاداش میں ان پر یہ عذاب اور آزمائشیں نازل کی گئیں۔ بیشک ان بطش ربک لشديد

والسلام حاجی ممتاز حسین۔ شامی روڈ پشاور کینٹ